نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی شرکت

اجلاس میں وزیر اعلی پنجاب کے "ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر" کے تحت زرعی شعبے کی ترقی کیلئے جاری اور مستقبل کے منصوبوں اور اقدامات بارے جائزہ لیا گیا

لاہور، 11 جون:۔۔ صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت آج ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیر اعلی کے زرعی شعبہ کی ترقی کیلئے جاری منصوبوں پیشرفت اور مستقبل کے پراجیکٹس بارے تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو بھی موجود تھے۔

صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک نے کہا کہ وزیر اعلی مریم نواز شریف کے زرعی شعبہ میں کامیاب انشیٹیوز / منصوبوں کے باعث کاشتکاروں کے معاشی حالات میں بہتری آئی ہے اور وہ خود کفیل ہوئے ہیں۔ نیا مالی سال 2025-26 کاشتکاروں کے لئے مزید ترقی اور خوشحالی کا ضامن بنے گا۔ انھوں نے کہا کہ کسان کارڈ کے فیز ون کی 36 ارب استعمال شدہ رقم میں سے 35 ارب روپے کی ریکوری ہوگئی ہے۔ فیز ون کی ریکوری تقریبا مکمل ہوگئی ہے۔ کسان کارڈ فیز ٹو کے لیے 3 لاکھ 37 ہزار نئی درخواستیں آئی ہیں جس میں سے ایک لاکھ 50 ہزار نئے کسان اہل

ہو جائیں گے۔ کسان کارڈ بہت ہی بڑا پروگرام ہے اور کسان کارڈ ہولڈرز کی تعداد مزید بڑھانے کی ہدایت کی۔ انھوں نے کہا کہ کاشت کاروں کو کسان کارڈ کی سہولت سے استفادہ کرنے کے لیے بھرپور آگاہی مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں روڈ شوز اور قرض واپس کرنے والے کاشت کاروں کے انٹرویوز کئے جائیں۔ صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ کسان کارڈ دوسرے فیز کا آغاز 15 مئی سے شروع ہوا تھا۔ کسان کارڈ کے تحت کاشتکاروں کو خریف کیلئے بلا سود زرعی قرضہ جات فراہم کئے جائیں گے جس کیلئے 100 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے کہا کہ کسان کارڈ کے دوسرے مرحلہ کے کاشتکار 30 فیصد نقد کیش اور 20 فیصد رقم سے ڈیزل کی خرید بھی کر پائیں گے۔ اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ ویٹ سپورٹ پروگرام کی 14 ارب روپے کی منظور شدہ رقم میں سے 11 ارب روپے کی رقم کاشت کاروں میں تقسیم ہو چکی ہے۔ صوبائی وزیر زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ وزیر اعلی پنجاب گرین ٹریکٹر پروگرام کے تحت پہلے مرحلے میں 9500 قرعہ اندازی میں کامیاب کاشتکاروں میں اب تک 9350 گرین ٹریکٹرز ڈلیور کئے جا چکے ہیں۔ اس پروگرام کے دوسرے مرحلہ کے دوران 50 ہارس پاور سے 65 ہارس پاور کے مقامی طور پر تیار کردہ 10 ہزار ٹریکٹرز کاشتکاروں کو 5 لاکھ سبسڈی جبکہ 75 ہارس پاور اور اس اوپر ہارس پاور کے 10 ہزار لوکل و درآمد کیے گئے ٹریکٹرز 10 لاکھ سبسڈی پر فراہم کئے جائیں گے۔

صوبائی وزیر زراعت نے مزید کہا کہ ماڈل ایگریکلچر مالز کے قیام کے سلسلے ساہیوال، ملتان، بہاولپور اور سرگودھا میں سے ملتان اور ساہیوال کا تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے۔ انھوں نے کہا کہ دوسرے مرحلہ کے دوران پنجاب میں 10 مزید ماڈل ایگری مالز بنائے جائیں گے۔ زرعی گریجویٹس انٹرن شپ پروگرام کے دوسرے مرحلہ کے دوران 2 ہزار مزید زرعی گریجویٹس بھرتی کئے جائیں گے۔ ان گریجویٹس کو محکمہ زراعت پنجاب کے تمام ذیلی محکموں میں تعینات کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت سپر سیڈرز کی فراہمی کا پہلا اور دوسرا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ رواں سال ماہ ستمبر میں دھان کی کٹائی سے قبل مجموعی طور پر 5 ہزار سپر سیڈرز کاشتکاروں کو فراہم کر دیئے جائیں گے۔ باقی 2 ہزار سپر سیڈرز کی فراہمی کے لیے ترجیح موٹروے دیہاتی علاقوں کو دی جائے گی۔ وزیر اعلی پنجاب ویٹ انسینٹیو پروگرام کے تحت 1000 ٹریکٹرز میں سے 710 تیار ہو گئے ہیں اور 45 ٹریکٹرز ڈلیور ہو گئے ہیں۔ عاشق

حسین کرمانی نے مزید کہا کہ نئے مالی سال 2025-26 میں ہائی ٹیک فنانسنگ پروگرام کے تحت اگلے مالی سال میں 11 قسم کی جدید نئی مشینری و آلات کاشت کاروں کو سبسڈی پر فراہم کئے جائیں گے۔ اس پروگرام کے تحت ایک ہزار مشینری و آلات کاشت کاروں کو فراہم کئے جائیں گے۔ اس پروگرام کے لیے 30 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی جائے گی جس کے تحت سروس پرووائیڈرز / کاشت کاروں کو زرعی مشینری کی خرید کے لئے 5 کروڑ روپے تک بلاسود قرضہ جات فراہم کئے جائیں گے۔ یہ قرض سروس پرووائیڈرز / کاشت کار 5 سال کی مدت میں واپس کریں گے۔ اگلے سال 2025-26 میں وزیر اعلی انشیٹیوز / منصوبوں میں پروگرام فورواٹر ایفشنٹ ایگریکلچر، ٹرانسفار میشن آف ایگریکلچر ان پوٹوھار شامل ہیں۔

اجلاس میں سپیشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) کیپٹن (ر) وقاص رشید، ڈائریکٹر جنرلز زراعت چوہدری عبد الحمید، نوید عصمت کاہلوں، انجینیئر ساجد نصیر، رانا تجمل سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆